پریس ریلیز

لاہور–مورخہ 11 ستمبر 2025

پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ کی سربراہی میں صوبائی کورڈینیشن کمیٹی کے ایجنڈا پر عملدرآمد کے حوالے سے اعلی سطحی اجلاس منعقد ہوا۔

اجلاس میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل اف پولیس انوسٹی گیشن پنجاب شہزادہ سلطان، منصور رانا ڈپٹی انسپکٹر جنرل اف پولیس ٹیکنالوجی، پنجاب، محمد ارشد علی فاروقی ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب / ڈائریکٹر ایڈمن، ڈاکٹر عثمان اقبال ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل پنجاب و دیگر اعلی افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد صوبائی کوآرڈینیشن کمیٹی کے ایجنڈا اور ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنانا اور فوجداری تفتیش میں موجود خامیوں کو دور کرنا اور ان میں بہتری لانا تھا۔ انصاف کے نظام کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے کی گئی اس اعلیٰ سطحی اجلاس میں تفتیش کو مزید جامع، قانونی طور پر درست اور نتیجہ خیز بنانے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران، پراسیکیوٹر جنرل پنجاب سید فرہاد علی شاہ نے پولیس کی تفتیش میں پائی جانے والی عام خامیوں کی نشاندہی کی جن کی وجہ سے اکثر عدالتوں میں مقدمات میں تاخیر ہوتی ہے اور ملزمان کو رہائی مل جاتی ہے۔ ان خامیوں میں شواہد جمع کرنے میں کوتاہی، کیس کی دستاویزات میں تکنیکی نقائص اور فرانزک تجزیے کی کمی شامل ہیں۔ ایڈیشنل انسپکٹر جنرل سلطان نے ان تحفظات کو تسلیم کیا اور نئے طریقہ کار کو لاگو کرنے میں مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں افسران نے سینیئر پراسیکیوٹرز اور پولیس افسران پر مشتمل ایک مشترکہ ورکنگ گروپ بنانے پر اتفاق کیا۔ اس گروپ کو بہتری کے مخصوص شعبوں کی نشاندہی کرنے اور صوبے بھر میں تفتیشی افسران کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام تیار کرنے کا کام سونپا جائے گا۔ یہ تعاون پنجاب کے فوجداری انصاف کے نظام کو مزید مضبوط اور موثر بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ دونوں افسران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مل کر کام کریں گے تاکہ انصاف کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور معاشرے سے جرائم کا خاتمہ کیا جائے۔

رقیہ عنبرین پبلک ریلیشنز آفیسر آفس آف پراسیکیوٹر جنرل پنجاب، لاہور